

سوال نمبر (1)

تہذیب اور ثقافت میں کیا فرق ہے؟
اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات کو اجاگر کریں؟

آؤٹ لائن:

۱- تعارف
۲- تہذیب اور ثقافت

۳- اسلامی تہذیب اور عربی تہذیب

۴- اسلامی تہذیب کی اہم خصوصیات

(۲a) - توحید

(۲b) - رسالت

(۲c) - آخرت

(۲d) - آفاقی سچائیاں

(۲e) - امتدادات کا نظام

حاصل شدہ

تعارف:

انسان کا ہر سے وجود ہوا اور نسل انسانی آگے
ڑھی میل ملدے ہوا، زبان و ابداع کا سلسلہ جاری
ہوا انسان نے رہن سہن کے طریقے سیکھے ان میں
وقت گزرنے کے ساتھ غلطی، رنگ، نسل، عذیب
یا عقیدے کی بنا پر تراصیم کہیں جس کی وجہ سے دنیا
میں مختلف تہذیبوں نے جنم لیا۔ ان کی وجہ سے
آفاقیت، عالمگیریت اور مقبولیت پانے کے لئے
ان میں مقابلہ جاری و ساری رہا یہی تہذیبوں کا

تصادف ہے۔ اسلامی تہذیب نے اپنے عالمگیر اور قدرتی اصولوں پر مبنی ہونے کی وجہ سے اپنے وقت سے لے کر تمام تہذیبوں پر قابو پایا اور ان کو خود میں سمال لیا۔ مغربی تہذیب کے اُبھرنے کی وجہ سے اس کا موازنہ اسلامی تہذیب سے کیا جانے لگا۔ مسلمانوں کے اُزوال و افراط کی وجہ اپنی تہذیب سے دور اور مادیت پسند مغربی تہذیب کی طرف بڑھتا ہوا رجحان ہے۔ لیکن اسلامی تہذیب، الٰہی تہذیب ہے جو محاسنی، محسنی، اخلاقی، سیاسی، سماجی، جسمانی اور روحانی تمام تقاضوں کو اُپا کرتی ہے۔ بقول شاعر:

ستیزہ کار رہا ہے ازل تا امروز
شہرار لہو لہبی سے چراغ دمغفوی

تہذیب اور متلائی:

تہذیب کا لفظ "ہذب" سے اخذ کیا گیا ہے جس کا معنی ہے کھانڈ پھانڈ کرنا، سنوارنا، بنانا وغیرہ۔ تہذیب سے مراد ہے کسی چیز کو کھانڈ پھانڈ کر کے مستحکم کرنے کے قابل بنانا۔

جب انسان ایک راستہ سے نہیں ان کے کھنڈ و قوائین، مذاق و طور پر لے سہرتے ہیں

جس سے ایک اکائی وجود میں آتی ہے اسے تہذیب

کہتے ہیں۔

جبکہ ثقافت کا معنی ہے

ثقافت سے مراد لوگوں کا لباس،

رہن سہن، زبان، کھانا، اظہارِ وقت،

مور طریقے ہیں۔

تہذیب کس کی عمومی معاشرے کی

سمائی، معاشی اور معاشرتی ضرورت

کو پورا کرتی ہے جبکہ تہذیب اس کی

روحانی اور ذہنی اہمیت قائم کرتی ہے۔

اسلامی تہذیب اور مغربی تہذیب:

اسلامی تہذیب کی بنیاد تو وحدانیت ہے اور اس کے

خواہش خداتِ حالی کی طرف سے آئے گئے ہیں جبکہ

مغربی تہذیب کی بنیاد مشرکیت اور یہ تارکیت

پرستی پر زور دیتی ہے۔ اس کے خواہش لوگ،

بناتے ہیں۔ اس کی حادی ترقی نے لوگوں کو اپنے

حصار میں لے لیا ہے یہ کسی بھی تہذیب کو یا مکمل

خود میں ہم کرتی ہے یا اس سے مکمل اختلاف،

رکھتی ہے۔ اس کی بنیادیں کمزور اور کمزور کی ہیں

جبکہ تہذیبِ اسلامی کی بنیاد مضبوط اور محکم ہے۔

اس کو کسی بھی وقت، نہ مانتے، لوگوں کے لئے

نگاہا جاسکتا ہے۔ مذہب ذیل اوصاف کی بنیاد پر

یہ ایک منفرد تہذیب ہے۔

اسلامی تہذیب کی خصوصیات

اسلامی تہذیب کی علامت قرآن و سنت کی خصوصیات

ہیں۔

عقیدہ توحید:

اسلامی تہذیب کی بنیاد عقیدہ توحید ہے۔

مسلمان خدا کے علاوہ کسی کے آہنگ نہیں
تھکتا اور نہ ہی خدا کے حکم کے آگے اپنی اپنی
جلد جلا ہے۔ اسلامی تہذیب میں شہنشاہی آزادی

مطلوبہ خدا کی رہتی ہے آگے Surrender
کی جاتی ہے۔ عورتوں کو بائبل میں ارشاد ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
يَكْفُرُ بِالَّذِينَ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ آلِهَةً
مِمَّا يَخْلُقُونَ كَمَا يَخْلُقُ اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ
عَمَّا يُشْرِكُونَ

کہہ دو! وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔

اللہ نے نیاز ہے نہ اس کا کوئی باپ

ہے اور نہ کوئی اولاد ہے۔ اور اس کا کوئی

بھائی نہیں وہ ایک ہے۔

(سورہ اذہل)

جبکہ باقی تہذیبیں زیادہ تر ایک شے خدا کو

کو بوجہ تہذیب اور ان میں انسانی سطح پر بہت سی

غیر فطری عقیدیں موجود ہیں۔

کے آگے دیکھیں کہ حاشیہ کیا لکھی ہے۔ نیک اعمال اور عبادت میں لے کر جائیں گے اور بڑے اعمال کا پھول کا پھول بنائیں گے۔

مَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ

جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی ہوگی اسے رکھائی جائے گی۔

(سورہ زلزال)

لہذا دنیا میں کوئی بھی عمل کرے، سب سے پہلے انسان صرف مادی ضرورت کو نہیں مانتا بلکہ اس کے حساب کتاب کو بھی نظر میں رکھتا ہے۔

عبادات کا نظام:

اسلامی زندگی میں عبادت اور دنیا کو الگ دیکھنا چاہیے۔ دنیا کا نظام جو ہے وہی انسان کو عبادت سے جوڑے گا۔ عبادت کو ہر طرف، ہر جگہ، ہر وقت اور ہر لمحہ پر عمل کرنا چاہیے۔ عبادت کا نظام جو ہے وہی انسان کو عبادت سے جوڑے گا۔ عبادت کو ہر طرف، ہر جگہ، ہر وقت اور ہر لمحہ پر عمل کرنا چاہیے۔

واقا صلوٰۃ و القرائۃ کو

اور نماز کا نام کرو اور رکوع اور رکوع۔

مَنْ شَهِدَ مَسْجِدَ كَلِمَةٍ شَهِدَ فَلَيْسَ بِهِ حِمْمَةٌ

کس نے جو نماز میں سے رہنما کو پائے اس کے

(سورہ البقرہ)

آفاقی سچائیاں

اسلامی تہذیب، منساوات، عدل، انصاف،
 رواداری، اخوت، بھائی چارہ، آزادی، برابرہی
 اور تڑکدہ نفس کے آفاقی اصولوں پر قائم ہے۔ اس
 میں شمع کا کوئی جبر نہیں ہے۔ اسلام ایک ترقی
 پسند اور منطوق مذہب ہے۔ اس میں محمود سنو بند
 قرآنِ پاک میں ارشاد ہے۔

لَا اِكْرَاهُ فِى الدِّينِ

دین میں کوئی

سورۃ البقرہ)

حاصل شدہ:

اسلامی تہذیب انسانیت کے مکمل نظام اور قائد
 کی موجودگی میں ایک نئے اور جامع تہذیب ہے۔
 ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلام نے جو قوانین بنا رکھے
 وہ صحیح کے پیل ان کے وجود کی صورت میں ملانے
 زندگی گزارنے والے انسانوں کی، مساوات، عدل، انصاف
 کو قائم رکھیں۔ وہ کبھی بھی رومیزی تہذیبوں کے زیر
 نہیں ہوں گے۔ اسلامی تہذیب انسانیت کے مفروضہ
 ترقی پسند تہذیب کی صورت سے قائم رہے گی۔

سوال نمبر (بہ)

صوم و عجم

اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور عسیت کے بارے میں لکھو۔

اوپٹ لائن:

۱۔ تعارف

۲۔ اسلامی ریاست اور بنیادی حقوق

۳۔ اسلامی ریاست میں اقلیتوں کے حقوق اور عسیت

۴۔ عسیت اور اقلیتیں

(۱) خلاصہ کو خط

گوئوٹر نشینوں اور کاسٹوں کے حقوق اور عسیت

۱۲۔ عسیت کی وجہ سے ان کو حقیر بن کر سمجھا جائے گا۔

۱۳۔ ۵۶ جلد سے مستثنیٰ ہے۔

۱۴۔ جنگ میں میر و بی بیوں کے مفاد میں نہیں

۱۵۔ مسور نہیں گئے۔

۱۶۔ ۵۔ اسلام سے پہلے کے تمام قوانین ان کو معاف ہیں

۱۷۔ ان کو ہر حق حاصل ہوں گے جو مسلمانوں

کو ہوں گے۔

۱۸۔ ان کی جان و مال، عزت و آبرو کا تحفظ

۱۹۔ جان کا تحفظ

۲۰۔ مال کا تحفظ

۲۱۔ عزت کا تحفظ

Day: _____

Date: _____

- ۷- فوجی زندگی کا تحفظ
- ۸- مذہبی آزادی
- ۹- معاشرتی آزادی
- ۱۰- معاشی آزادی
- ۱۱- جنگ سے مستثنیٰ
- ۱۲- تعلیم کی آزادی
- ۱۳- اقلیتوں کی حیثیت
- ۱۴- حاصل شد

"مملکتوں کے لیے آزادی کے لیے مساوی زیادہ
حوزه تحمل ہے باز نظموں کی نسبت"
